السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام مسجد بوقت جماعت حاضر نہیں ہے ک اورحاضرین میں داڑھی والے جاہل ہیں اور ایک پڑھالکھا شخص موجود ہے لیکن اس کے داڑھی نہیں کیا اس بے داڑھی والے کے پیچھے نماز درست ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ایسے نیک شخص کو بنانا چاہیے جس کو نماز کے ضروری احکام کی واقفیت کے ساتھ مصلیوں میں قرآن سب سے زیادہ ہو، اگر سب حاضرین کو تقریباً برابر یاد ہو، توان میں سب سے زیادہ علم شریعت سے واقفیت رکھنے والے امامت کا حق دار ہے۔

اوراس صفت میں بھی سب سے برابر ہوں توسب سے بڑی عمر والاامامت کاحقدار ہے، اگر داڑھی والے سے یہ مراد ہے کہ ابھی اس کے داڑھی آئی ہی نہیں ہے تواور قریب البلوغ ہے اورپڑھالکھا ہونے سے یہ مراد ہے کہ وہ مسائل شرعیہ سے زیادہ واقف ہے توبلاشبہ اس صورت میں وہی امامت کا مستحق ہے، کیونکہ امامت کےلیے بلوغ شرط نہیں۔ کما یدل علیہ حدیث عمرو بن سلمۃ المرادی

(اوراگر بے داڑھی سے یہ مراد ہے کہ وہ داڑھی منڈا ہے تواس کو ہرگز امام نہیں بنانا چاہیے کہ وہ فاسق ہے۔ (محدث دہلی ج :9ش :8ذی القعدہ1360ھ نومبر1941ء(1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 229

محدث فتویٰ